6

مشروم

4431CH06

اسکول میں کھانے کے وقفے کے دوران بچّوں کا غُل غَپاڑا جاری تھا۔ اکثر بھاگ دوڑ اور کھیل کود میں مگن تھے لیکن کچھ بچّے باتوں میں مصروف تھے۔ جب کہ کچھ بچّے کھانے کا مزہ لے رہے تھے۔ اسکول میں مِل جُل کر کھانے والے بچّوں کے خوب مزے ہوتے ہیں۔ روزانہ کئی قسم کے ذائقے چکھتے ہیں۔ کبھی کبھار نئی چیزیں کھانے کو ملتی ہیں۔

© NCERT not to be republished
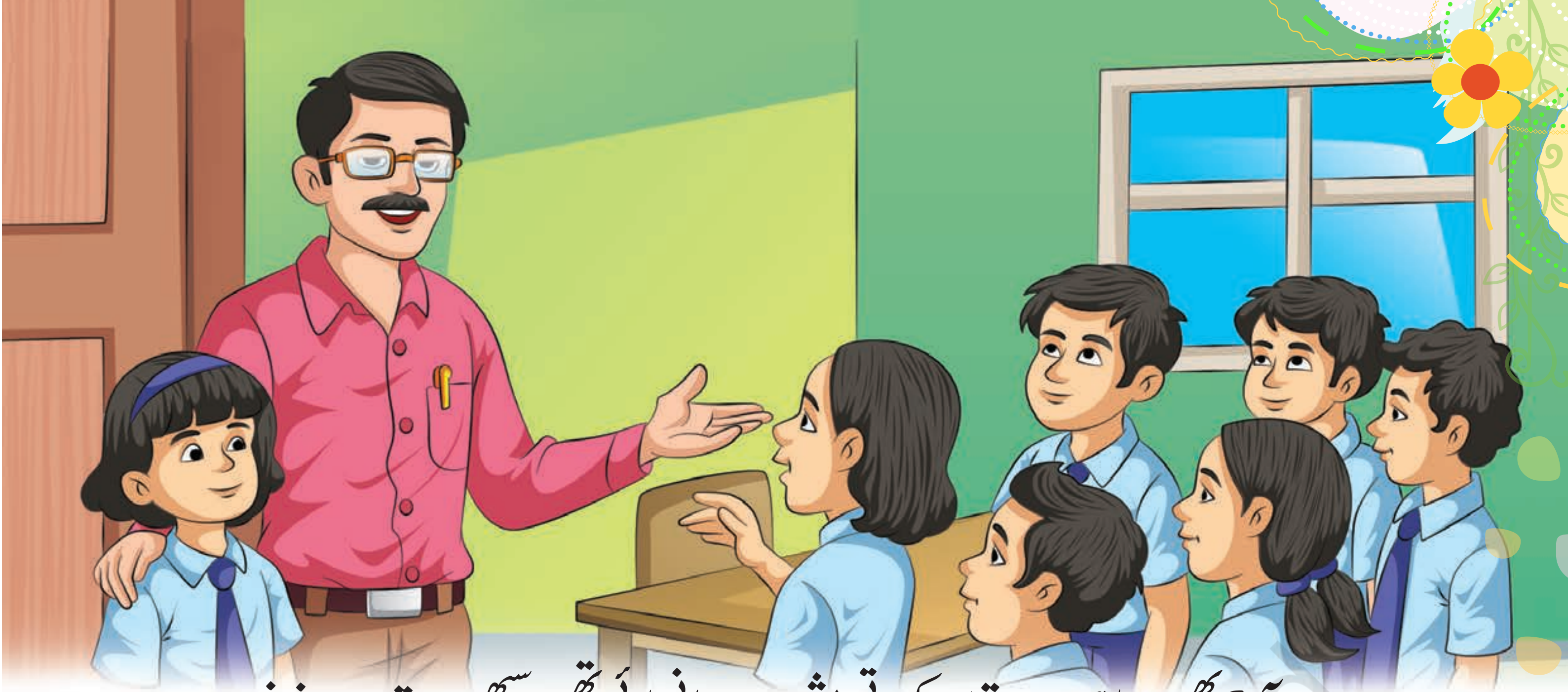
آج بھی ایسا ہی دن تھا۔ کیرتی مشروم بریانی لائی تھی۔ سبھی دوستوں نے خوب مزے لے کر کھائی۔ ثنا نے باقی بچی بریانی پہ قبضہ کرلیا۔ساچی ڈبہ چھیننے اس کے پیچھے دوڑی۔ کھانے کا وقفہ ختم ہو چکا تھا اور اشوک سر کمرۂ جماعت میں داخل ہو گئے۔سب بچّے ادب کے ساتھ کھڑے ہو گئے لیکن اس چھینا جھپٹی میں ثنا اور ساچی استاد کو نہیں دیکھ سکیں۔ سبھی بچّے ہنسنے لگے۔

اشوک سر نے پوچھا: کیا بات ہے؟

آصف نے سارا ماجرا بتایا اور کہا کہ ”یہ دونوں مشروم بریانی کے لیے لڑ رہی ہیں۔“

استاد محترم نے ہنستے ہوئے پوچھا: ”ثنا! ساچی! بتایئے کہ مشروم کیا ہے؟“

ثنا : مشروم ایک قسم کی فنگس ہے جو چھوٹی چھتری کی طرح نظر آتے ہیں۔ یہ زمین یا پرانے پودوں پر اُگتے ہیں۔مشروم کے پتّے یا جڑیں نہیں ہوتیں جیسے پودوں کی ہوتی ہیں۔یہ جنگلوں، باغوں یا درختوں پر پائے جاتے ہیں۔

فرحان : (حیرت سے) یعنی مشروم فنگس ہے!

اشوک سر : جی ہاں! لیکن عام پیڑ پودوں اور مشروم میں بہت فرق ہے۔ پہلا یہ کہ عام پیڑ پودوں میں جڑ، تنا، پتّی، چھال، پھل اور پھول ہوتے ہیں لیکن مشروم میں یہ سب کچھ نہیں ہوتا۔ ان کی شکل پودوں سے الگ اور منفرد ہوتی ہے۔ ان میں سے بعض اس قدر چھوٹے یا باریک ہوتے ہیں کہ انھیں خورد بین کی مدد سے ہی دیکھا جاسکتا ہے۔

عمر : سر! کیا ہم مشروم کی کھیتی نہیں کر سکتے؟

اشوک سر : جی! جی! کیوں نہیں، میں نے کہا بیش تر فنگسی مشروم خود رو ہوتے ہیں۔ لیکن اب دنیا بھر میں مشروم کی کاشت ہو رہی ہے۔ ہمارے ملک میں بھی ہما چل پردیش، پنجاب اور بہار کے کسان بڑے پیمانے پر مشروم کی کاشت کر رہے ہیں۔

© NCERT not to be republished

وِنود : لیکن سر! میری دادی تو انھیں کھانے سے منع کرتی ہیں۔ وہ انھیں سانپ کی چھتری کہتی ہیں۔ اسے کُکر متّا بھی کہتی ہیں۔ (سب لوگ ہنستے ہیں۔ ونود بھی ہنسنے لگتا ہے)

اشوک سر: (مسکراتے ہوئے) وہ آپ کی حفاظت کے لیے ایسا کہتی ہیں کیوں کہ ہر مشروم کھانے لائق نہیں ہوتا۔ مشروم کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ ہی مشروم غذا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس اعتبار سے انھیں دو قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ غذائی اور زہریلے۔ ظاہر ہے کہ زہریلے مشروم غذا کے طور پر استعمال نہیں ہو سکتے۔ بازار میں ملنے والے مشروم غذائیت سے بھر پور ہوتے ہیں۔ مشروم کی چار مقبول

قسمیں ہیں جیسے بٹن یا یورپین مشروم، جاپانی مشروم، چینی مشروم اور اَوئسٹر مشروم۔

ثنا: اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم احتیاط کے ساتھ مشروم کو کھا سکتے ہیں۔ میں نے تو آج پہلی مرتبہ کھایا ہے۔ بہت مزے دار تھا۔ (سب بچّے ہنستے ہیں)

اشوک سر: جی ہاں! آپ نے پہلی مرتبہ کھایا ہو گا۔ مشروم کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ جیسے جیسے لوگوں کو مشروم کے فائدے معلوم ہو رہے ہیں۔ ویسے ویسے کھانے میں ان کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ مشروم کی بڑھتی کھپت کو دیکھ کر میدانی مشروم کی کھیتی باڑی عام ہو رہی ہے۔ اس کی کھیتی اکتوبر سے مارچ کے درمیان ہوتی ہے۔ ہندوستان میں میسور

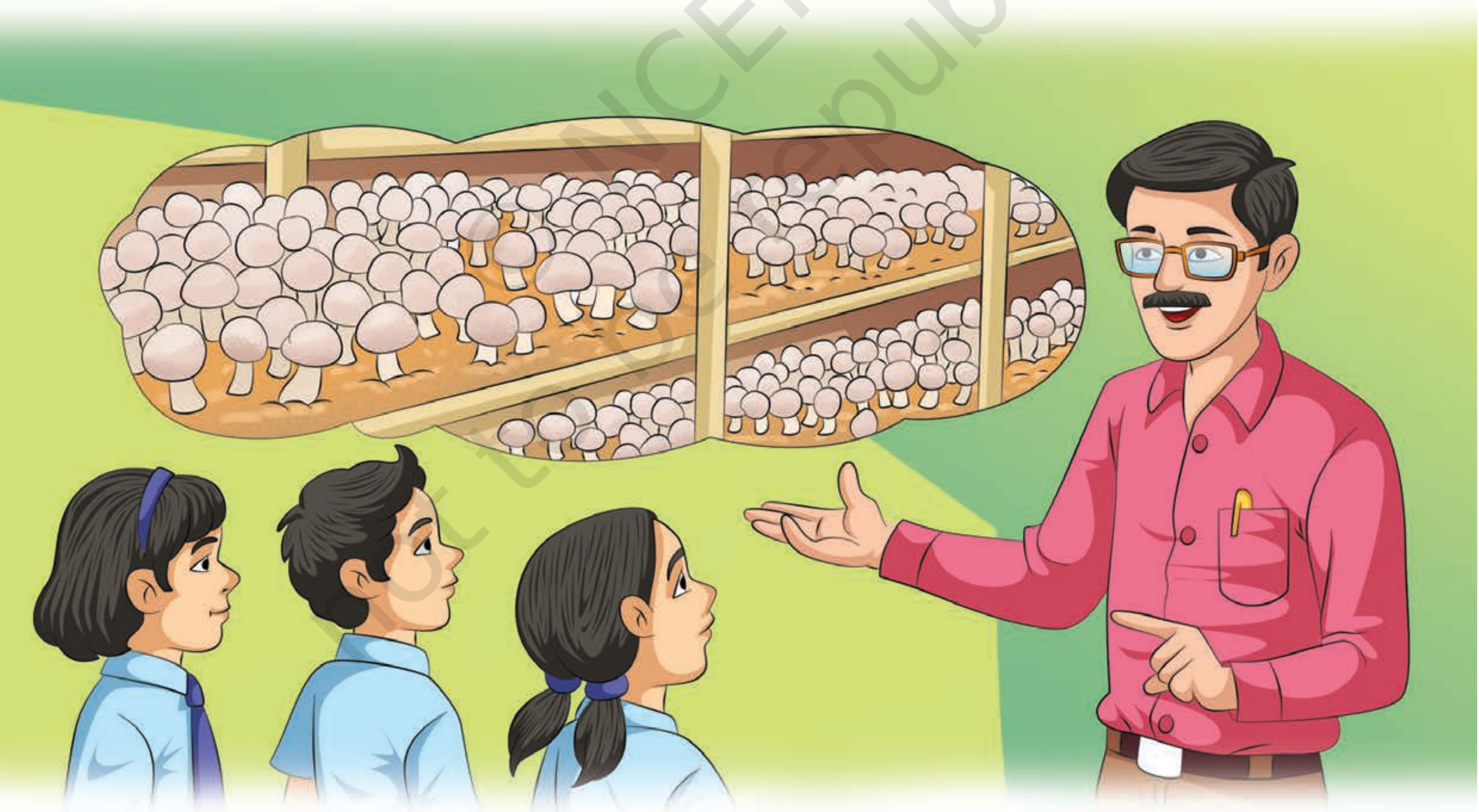

کے ”سینٹرل فوڈ اینڈ ٹیکنالوجیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ“ میں مشروم کی مصنوعی کاشت بھی ہو رہی ہے۔

دانش: سر! آپ نے ہمیں مشروم کے بارے میں کافی کچھ بتا دیا۔ بس میں یہ اور جاننا چاہتا ہوں کہ غذائیت کے اعتبار سے مشروم کھانا کیسا ہے؟

اشوک سر: صحت اور تندرستی کے اعتبار سے مشروم بے حد مفید اور مکمل غذا ہے۔ اس میں شوگر کی مقدار کم ہوتی ہے، اِس لیے یہ ذیابیطس (شوگر) کے مریضوں کے لیے بھی مفید ہے۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

غُل غَپاڑا ⇦ بے حد شور

مگن ⇦ خوش، مست

مصروف ⇦ مشغول

ماجرا ⇦ احوال، قصہ

خودرو ⇦ اپنے آپ اُگنے والے

کاشت ⇦ کھیتی

© NCERT not to be republished

غذا ⇦ کھانے کی چیز

غذائیت ⇦ کسی چیز میں غذا کا عنصر پایا جانا

خوردبین ⇦ ایسی چیزوں کو دیکھنے کا آلہ جنھیں آنکھوں سے دیکھنا ممکن نہ ہو

مفید ⇦ فائدہ مند

ذیابیطس ⇦ شوگر

سوچیے اور بتایئے

1. وقفے کے دوران بچّوں کے غل غپاڑے کی خاص وجہ کیا تھی؟

2. اشوک سر کلاس میں داخل ہوئے تو بچّے کیوں ہنسنے لگے؟

3. ثنا نے مشروم کے بارے میں کیا بتایا؟

4. عام پیڑ پودوں اور مشروم میں کیا فرق ہے؟

© NCERT not to be republished

5. ہمارے ملک میں مشروم کی کاشت کن کن علاقوں میں ہوتی ہے؟

6. مشروم کی چار مقبول قسمیں کون کون سی ہیں؟

7. غذائیت کے اعتبار سے مشروم کھانا کیسا ہے؟

خالی جگہوں میں مناسب لفظ چن کر بھریے

مفید غذائیت خودرو مشروم جڑیں زہریلے

- کیرتی ______________ بریانی لائی تھی۔
- بازار میں ملنے والے مشروم ______________ سے بھرپور ہوتے ہیں۔
- بیش تر فنگسی مشروم ______________ ہوتے ہیں۔
- ______________ مشروم غذا کے طور استعمال نہیں ہو سکتے۔
- صحت اور تندرستی کے اعتبار سے مشروم بے حد ______________ اور مکمل غذا ہے۔

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق واحد لکھیے

دوستوں	دوست	چیزیں	چیز	بچّے	بچّہ
جنگلوں		جڑیں		ذائقے	
باغوں		قسمیں		فائدے	
مریضوں		چھالیں		زہریلے	

نیچے دیے ہوئے حروف میں سے صحیح حرف کو خالی جگہ میں بھریے

جو   اور   لیکن   سے   کہ

- بچّے بھاگ دوڑ________کھیل کود میں مگن تھے۔
- کچھ بچّے باتوں میں مصروف تھے________کچھ بچے کھانے کا مزہ لے رہے تھے۔
- مشروم ایک قسم کی فنگس ہے________چھوٹی چھتری کی طرح نظر آتے ہیں۔
- بیش تر فنگسی مشروم خودرو ہوتے ہیں________اب دنیا بھر میں مشروم کی کاشت ہو رہی ہے۔
- مشروم کی کھیتی اکتوبر________مارچ کے درمیان ہوتی ہے۔

not to be republished © NCERT

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے

مگن ____________________

بریانی ____________________

غذا ____________________

خودرو ____________________

مشروم ____________________

سبق میں سے ایسے جملے تلاش کر کے لکھیے جن میں زمانہ ماضی اور زمانہ حال ہو

زمانہ ماضی	زمانہ حال
____________________	____________________
____________________	____________________
____________________	____________________

© NCERT not to be republished

حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملایئے

الف	ب
	ٹِنڈے
	لوبیا
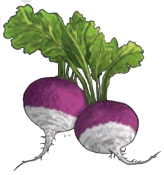	اروی
	مشروم
	شلجم
	بند گوبھی

© NCERT not to be republished

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے

غُل غَپاڑا ______ ______ ______ ______ ______

قبضہ ______ ______ ______ ______ ______

فنگس ______ ______ ______ ______ ______

خوردبین ______ ______ ______ ______ ______

ذیابیطس ______ ______ ______ ______ ______

© NCERT not to be republished

کیجیے

- آپ کا پسندیدہ کھانا کون سا ہے؟ اس کے بارے میں لکھیے

______

______

______

- آپ اسکول کے وقفے میں کیا کیا کرتے ہیں؟

______

______

مشروم کی تصویر بنا کر رنگ بھریے

لطیفہ/چٹکلہ

منّا : امّی جان! یہ لیمو کا پودا اتنا بڑا ہو گیا ہے آخر اس میں لیمو کب لگیں گے؟

امّی : انتظار کرو بیٹا، صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔

منّا : مگر لیمو تو کھٹا ہوتا ہے۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- بچّوں کو فنگس اور پودوں سے متعلق مزید تفصیل بتائی جاسکتی ہے۔
- آس پاس قدرتی طور پر اگنے والے مشروم بچّوں کو دکھائے جاسکتے ہیں۔
- بچّوں کو ان کے آس پاس قدرتی مشروم تلاش کرنے کے لیے کہا جاسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

صرف پڑھنے کے لیے

4431CH06A

رویندر جین

رویندر جین ہندوستان کے معروف موسیقار، گلوکار اور نغمہ نگار تھے۔ وہ 28 فروری 1944 کو اتر پردیش کے شہر علی گڑھ میں پیدا ہوئے۔ وہ سات بھائی بہن تھے۔ ان کے والد اندرمنی جین سنسکرت کے بڑے پنڈت اور آیوروید آچاریہ تھے۔ والدہ کا نام کرن جین تھا۔ رویندر ان کی تیسری اولاد تھے۔ رویندر جین کی اہلیہ کا نام دیویا جین اور بیٹے کا نام ایوشمان جین ہے۔

© NCERT not to be republished

رویندر جین کا شمار ایسے فن کاروں میں ہوتا ہے جنھوں نے اپنی جسمانی معذوری کے باوجود اپنی تخلیقی صلاحیتوں سے دنیا کو حیران کر دیا۔ پیدائش سے ہی نابینا ہونے پر بھی ہمّت سے کام کی شروعات کی۔ ان کا یقین تھا کہ انسان کی اصل خوبی اس کی محنت اور لگن میں ہے، نہ کہ اس کی جسمانی حالت میں۔ رویندر جین بالی ووڈ کا سفر شروع کرنے سے پہلے جین بھجن گاتے تھے ۔ ہندی فلموں میں ان کے گیت خوب مقبول ہوئے ۔ ان کے چاہنے والوں کا ایک بہت بڑا حلقہ ہے۔

رویندر جین نے اپنے کیریئر کا آغاز آل انڈیا ریڈیو کے پروگراموں سے کیا۔ اس کے بعد وہ فلمی دنیا میں آئے اور بالی ووڈ کی متعدد مشہور فلموں میں موسیقی دی۔ رویندر جین نے رامانند ساگر کی ہدایت میں 'رامائن' سیریل میں بھی سنگیت دیا تھا جس کی وجہ سے وہ ہندوستان کے گھر گھر میں پہچانے جانے لگے تھے۔

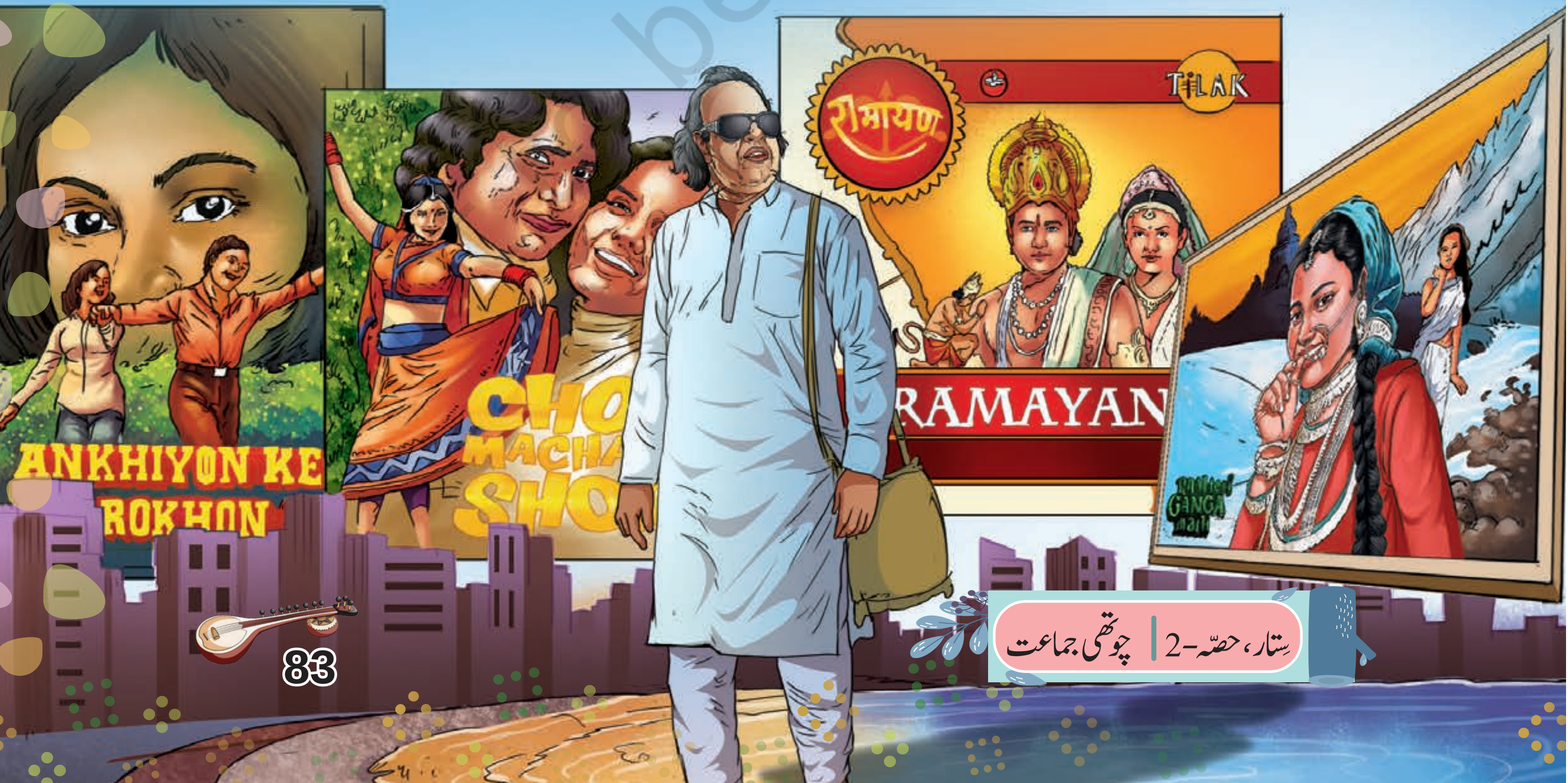

روندر جین کو قدرت نے دنیا دیکھنے کا سکھ تو نہیں دیا لیکن اس کے باوجود انھوں نے وہ سب کچھ حاصل کیا جس کو پانا کسی عام آدمی کے لیے آسان نہیں۔ روندر جین کو ہندی کے ساتھ بنگلہ، سنسکرت، انگریزی اور اردو زبان پر عبور حاصل تھا۔

روندر جین کی موسیقی میں ہندوستانی کلاسیکل اور لوک گیت کے عناصر کی جھلک تھی، جو ان کی تخلیقی صلاحیتوں اور روایتی موسیقی سے گہری محبت کا مظہر تھی۔ ان کے گانوں میں سادگی اور دلکشی تھی، جس کی وجہ سے ان کے لکھے گئے نغمے لوگوں کے دلوں میں گھر کر جاتے تھے۔ انھیں 1985 میں فلم 'رام تیری گنگا میلی' کے لیے فلم فیئر انعام برائے بہترین موسیقار ملا تھا۔ 2015 میں ان کو 'پدم شری' انعام سے نوازا گیا تھا۔

© NCERT not to be republished

رویندر جین کی شخصیت میں ایک خاص قسم کی شائستگی اور عاجزی تھی، جس کا اثر ان کی موسیقی اور زندگی کے ہر پہلو میں دکھائی دیتا ہے۔ وہ موسیقی کو روح کی غذا سمجھتے تھے اور ہمیشہ اس بات پر زور دیتے تھے کہ موسیقی انسان کے دل کو جوڑنے اور روحانی تسکین دینے کا ذریعہ ہے۔ رویندر جین کو ہندوستانی سینما کے خوب صورت اور جذباتی گیتوں کے لیے ہمیشہ یاد کیا جائے گا۔

رویندر جین کی زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ معذوری کبھی بھی کامیابی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ ان کی زندگی ایک عمدہ مثال ہے کہ اگر انسان میں لگن اور محنت کرنے کا جذبہ ہو تو وہ سب کچھ حاصل کرسکتا ہے۔ 9 اکتوبر 2015 جمعہ کے دن ممبئی میں رویندر جین کا انتقال ہوگیا۔

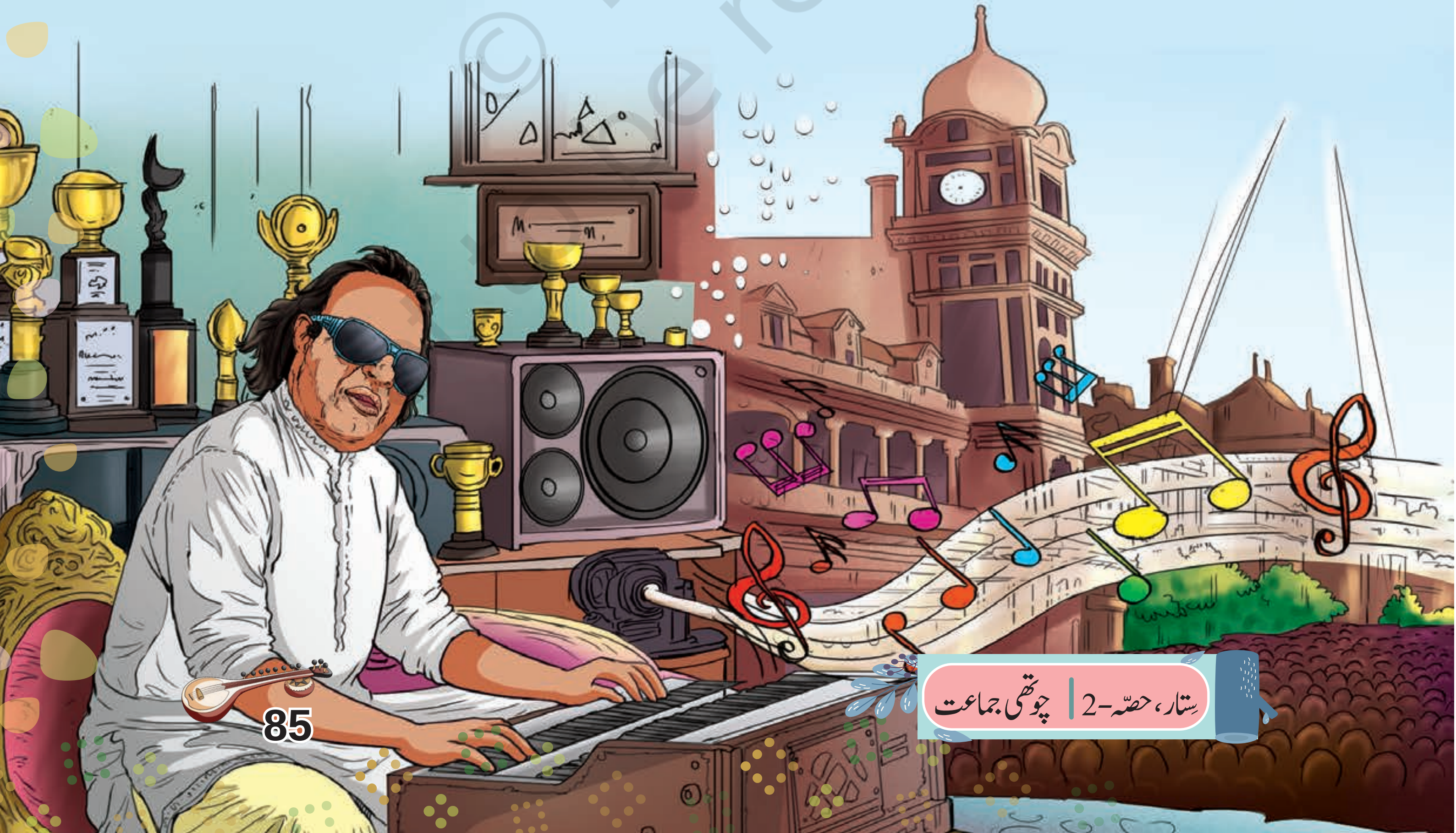

© NCERT not to be republished